چہل حدیث

الأربعین فی الأربعین

چہل در چہل

اس مجموعہ میں ایسی چالیس احادیث ذکر کی گئی ہیں جن میں کسی مناسبت سے چالیس کے عدد کا ذکر آیا ہے

جمع وترتیب

حضرت مولانا مفتی سیّد محمد عبید اللہ الاسعدی صاحب مدظلہ العالی
شیخ الحدیث وصدر مفتی جامعہ ہتورا باندہ یوپی

ناشر محمد عبد الرؤف اسعدی

انجمن تعلیماتِ دین کٹھملیا ڈھاکہ، ضلع مشرقی چمپارن، بہار
9162933470, 9470090220

انجمن تعلیمات دین ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے تحت چلنے والے مکاتب اسلامیہ

رجسٹریشن نمبر- 04/15

ایک نظر میں

۱- مدرسہ ابوبکر صدیقؓ چھوٹی مسجد کٹھملیا، مشرقی چمپارن، بہار
۲- مدرسہ عمر فاروقؓ سرونا، مشرقی چمپارن، بہار
۳- مدرسہ عثمان غنیؓ ہرزینا، مشرقی چمپارن، بہار
۴- مدرسہ علی مرتضیٰؓ بھلوہیاں، مشرقی چمپارن، بہار
۵- مدرسہ عبدالرحمٰن بن عوفؓ، ہراج، مشرقی چمپارن، بہار
۶- مدرسہ سعد بن وقاصؓ، بیلا ایجو پٹاہی، مشرقی چمپارن، بہار
۷- مدرسہ حضرت زبیر بن عوامؓ، شیخ پورہ، مشرقی چمپارن، بہار
۸- مدرسہ طلحہؓ دھنوجی، مشرقی چمپارن، بہار
۹- مدرسہ سعید بن زیدؓ، قصبہ کوریکاری دکھن ٹول، مشرقی چمپارن، بہار
۱۰- مدرسہ ابوعبیدہ بن جراحؓ، کولاسی مشرقی چمپارن، بہار
۱۱- مدرسہ خالد بن ولیدؓ جھمی مشرقی چمپارن، بہار
۱۲- مدرسہ ابوہریرہؓ، پنڈت پور مشرقی چمپارن، بہار
۱۳- مدرسہ امیر حمزہؓ، پرسونی پٹاہی مشرقی چمپارن، بہار
۱۴- مدرسہ عبداللہ بن مسعودؓ، بلوا پٹاہی مشرقی چمپارن، بہار
۱۵- مدرسہ عباس اسلام پور ٹول، کٹھملیا، مشرقی چمپارن، بہار
۱۶- مدرسہ ابی بن کعب، مقام و پوسٹ خیری، وایا بنجریا، مشرقی چمپارن بہار
۱۷- مدرسہ حسین بن علی، مقام پرسونی، پوسٹ ہرناتھ پور، مشرقی چمپارن بہار
۱۸- مدرسہ صدیقیہ مسجد صدیق جامع مسجد کٹھملیا، مشرقی چمپارن، بہار
۱۹- مدرسہ عبیدیہ قاسم العلوم، بسولی، گنون، گھنشیام پور، ضلع دربھنگہ
۲۰- مدرسہ تعلیم القرآن، قصبہ کوریکاری مشرقی چمپارن، بہار
۲۱- مدرسہ عظیم البنات، فتوحہ بکڑیا تھانہ چھوڑادانو مشرقی چمپارن، بہار
۲۲- مدرسہ نور الاسلام، بتوا پوسٹ کٹھملیا، تھانہ شکارگنج، مشرقی چمپارن، بہار
۲۳- مدرسہ صدیقیہ ساکن للوا پوسٹ، نیموئیا گھوڑاسہن مشرقی چمپارن بہار
۲۴- مدرسہ ضیاء القرآن، مہوا، چرییا بازار، مشرقی چمپارن بہار
۲۵- مدرسہ حبیب العلوم، رام پور بھجوریا، مشرقی چمپارن بہار

Anjuman Taleema-te-Deen Education & Welfare Trust
A/c No. 35501126561 • IFSC : SBIN0009345

M.K. Offset Printers, Delhi (M) 9810093901

Scanned by CamScanner

چہل حدیث

الأربعین فی الأربعین

چہل در چہل

اس مجموعہ میں ایسی چالیس احادیث ذکر کی گئی ہیں
جن میں کسی مناسبت سے چالیس کے عدد کا ذکر آیا ہے

جمع وترتیب

حضرت مولانا مفتی سیّد محمد عبید اللہ الاسعدی صاحب مدظلہ العالی
شیخ الحدیث وصدر مفتی جامعہ ہتورا باندہ یوپی

ناشر
محمد عبد الرؤف اسعدی
انجمن تعلیماتِ دین کٹھملیا ڈھاکہ ضلع مشرقی چمپارن، بہار
9162933470،9470090220

Scanned by CamScanner

نام کتاب: ــــــــ چہل حدیث

مصنف: ــــــــ مفتی محمد عبید اللہ الاسعدی

باہتمام: ــــــــ قاری عبدالروؤف ثاقبی

ناشر: ــــــــ انجمن تعلیمات دین

کٹھملیا، ڈھاکہ، موتی ہاری

ضلع مشرقی چمپارن، بہار

تفصیلات

کتاب : چہل حدیث (الاربعین فی الاربعین)

مرتب : حضرت مولانا مفتی سیّد محمد عبید اللہ الاسعدی صاحب مدظلہ العالی

ناشر : محمد عبدالروؤف اسعدی خادم انجمن تعلیماتِ دین

کٹھملیا ڈھاکہ، ضلع مشرقی چمپارن (بہار)

تعداد اشاعت : دوہزار (۲۰۰۰)

سن اشاعت : مارچ ۲۰۱۷ء

طباعت : ایم کے آفسیٹ پرنٹرس، دہلی

9810093901

ملنے کے پتے:

۱۔ حضرت مولانا ابومظفر عالم صاحب ندوی قاسمی مدظلہ العالی

(ڈائریکٹر خدابخش لائبریری، پٹنہ)

۲۔ جامعہ نورالعلوم، مدھولیا، ضلع نولپراسی، نیپال

۳۔ جامعہ صدیقیہ، بصرہ، مغربی چمپارن، بہار

۴۔ مدرسہ عبیدیہ قاسم العلوم، بسولی، شاہ پور، گنون، گنشیام پور، ضلع دربھنگہ

۵۔ حافظ محمد انصارالحق (جی۔ ۲۰، نیو سیلم پور، دہلی ۵۳) 9910218287

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمده ونصلى علىٰ رسوله الكريم

امابعد:

چہل حدیث کے جمع و یاد کرنے سے متعلق فضیلت معروف ہے، اس فضیلت و سعادت کے حصول کیلئے ہر زمانہ میں اور بہت سے ممتاز علماء امت نے بھی چہل حدیث پر مشتمل چھوٹے و بڑے نیز مختلف قسم کے مجموعے مرتب کئے ہیں۔

اسی سعادت کے حصول کا جذبہ اس مجموعہ کی ترتیب کا محرک بنا ہے ؎

گر قبول افتد زہے عز و شرف

جملہ احادیث باحوالہ ہیں، ایک تعداد ضعیف ضرور ہے اور بڑی تعداد صحیح و حسن کی ہے۔ ترجمہ میں مفہوم لانے پر توجہ زیادہ ہے اور حوالوں میں طول نہیں ہے۔ فقط

محمد عبید اللہ الأسعدي

جامعہ عربیہ ہتورا باندہ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

امابعد:

انجمن تعلیمات دین گھلیا ضلع مشرقی چمپارن بہار — جس کے ذمہ دار قاری عبدالرؤف ناظم ہیں — علاقہ کے دیہات وگاؤں میں دینی وقرآنی مکاتب کا کام کرتی ہے۔

جس سے بڑا نفع ہو رہا ہے اور اس ادارے سے چھوٹے چھوٹے رسائل کی اشاعت کا سلسلہ شروع کیا ہے، جس کو عوام تک پہونچایا جاتا ہے۔

یہ رسالہ بھی اسی انجمن کی طرف سے شائع ہو رہا ہے، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور نفع بخش بنائے۔ فقط

محمد عبید اللہ الاسعدی
جامعہ عربیہ ہتورا باندہ
۱۵/ربیع الاول ۱۴۳۸ھ

(۱)

عن ابن عباس- رضی اللہ تعالی عنہما- قال:
سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ- ﷺ- یَقُوْلُ:
مَا مِنْ رَجُلٍ یَمُوْتُ فَیَقُوْمُ عَلٰی جَنَازَتِہٖ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا لَا یُشْرِکُوْنَ بِاللّٰہِ شَیْئًا اِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰہُ فِیْہِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد نبوی نقل فرماتے ہیں:
جس آدمی کی موت پر اس کے جنازہ میں چالیس آدمی ایسے شریک ہوں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی طرح شرک نہ کرتے ہوں تو اللہ تعالیٰ اس مرنے والے کے حق میں ان چالیس آدمیوں کی سفارش ضرور قبول فرماتے ہیں[۱]

---

[۱] مسلم، کتاب الجنائز باب من صلی علیہ أربعون شفعوا فیہ.

Scanned by CamScanner

(٢)

عن أنسٍ بنِ مَالِكٍ-رضی الله تعالی عنه-قال:

وَقَّتَ لَنَا رَسُوْلُ اللهِ-ﷺ-فِیْ قَصِّ الشَّارِبِ وَ تَقْلِیْمِ الْأَظْفَارِ وَنَتْفِ الإِبِطِ وَ حَلْقِ الْعَانَةِ أَنْ لَّا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لئے مونچھوں کے کترنے اور ناخن کے کاٹنے اور بغل کے بال اکھاڑنے نیز زیر ناف بالوں کے مونڈنے کیلئے یہ وقت متعین کیا ہے کہ چالیس دن سے زیادہ ان چیزوں کو چھوڑ کر نہ رکھیں [۱]

---

[۱] مسلم، کتاب الطهارة باب خصال الفطرة.

(٣)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ-رضی الله تعالی عنه-قال:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ-ﷺ-:

مَا بَیْنَ النَّفْخَتَیْنِ اَرْبَعُوْنَ، قِیْلَ اَرْبَعُوْنَ یَوْمًا؟ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ: اَبَیْتُ، قَالُوْا: اَرْبَعُوْنَ شَهْرًا؟ قَالَ: اَبَیْتُ قَالُوْا اَرْبَعُوْنَ سَنَةً؟ قَالَ: اَبَیْتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل کیا ہے:

قیامت کے نفخۂ اولیٰ اور نفخۂ ثانیہ (دو مرتبہ صور پھونکنے) کے درمیان چالیس کی بقدر فاصلہ ہوگا، کہا گیا کہ چالیس دن ہوگا؟ تو حضرت ابوہریرہ نے فرمایا: مجھ کو معلوم نہیں، لوگوں نے کہا چالیس ماہ کا؟ فرمایا: مجھ کو معلوم نہیں نیز لوگوں نے کہا چالیس سال کا؟ فرمایا: مجھ کو معلوم نہیں ہے [۱]

---

[۱] بخاری، کتاب التفسیر سوره عم یتساءلون و مسلم، کتاب الفتن باب مابین النفختین

(۴)

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو - رضی اللہ تعالی عنہما -
اَنَّ النَّبِیَّ - ﷺ - قَالَ لَہٗ:
اِقْرَاِ الْقُرْاٰنَ فِیْ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
قرآن چالیس دن میں (ایک مرتبہ پورا) پڑھا کرو۔[1]

[1] ترمذی، أبواب القراءات أواخر وقال الترمذی: ھذا حدیث حسن غریب.

(۵)

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ - رضی اللہ تعالی عنہ -
عَنِ النَّبِیِّ - ﷺ - قَالَ لَہٗ:
لِسُرَادِقِ النَّارِ اَرْبَعَۃُ جُدُرٍ کِثَفُ کُلِّ جِدَارٍ مِنْھَا
اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:
جہنم کا احاطہ کرنے والی چار دیواریں ہیں، ہر دیوار کی موٹائی چالیس سال کی مسافت کی ہے[1]

[1] الترمذی، أبواب صفة جهنم باب ماجاء فی صفة شراب أهل النار.

Scanned by CamScanner

(۶)

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ -رضی الله تعالی عنه- قَالَ:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ -ﷺ-:

مَنْ صَلَّى لِلّٰهِ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا فِيْ جَمَاعَةٍ يُدْرِكُ التَّكْبِيْرَةَ الْأُوْلٰى كُتِبَ لَهُ بَرَاءَتَانِ: بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:

جو آدمی اللہ کیلئے چالیس دن تک باجماعت نماز تکبیر اولی کے ساتھ ادا کرے اس کیلئے دو پروانے لکھے جاتے ہیں: ایک جہنم سے چھٹکارے کا اور دوسرا نفاق سے براءت کا[1]

---

[1] الترمذی، أبواب الصلاة باب في فضل التكبيرة الأولى وفي هامش جامع الأصول (۴۱۲/۹) وهو حديث حسن.

(۷)

عَنْ أَبِيْ جُهَيْمٍ -رضی الله تعالی عنه- قَالَ:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ -ﷺ-

لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَّقِفَ أَرْبَعِيْنَ خَيْرًا لَّهُ مِنْ أَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ ارشاد نبوی نقل فرماتے ہیں:

نمازی کے سامنے سے گذرنے والے کو اگر یہ معلوم ہو کہ اس پر کتنا گناہ ہوگا تو وہ چالیس (سال) کھڑا رہے، اس کیلئے نمازی کے سامنے سے گذرنے سے بہتر ہوگا (اور اس کو بہتر سمجھے گا)[1]

---

[1] بخاری، کتاب الصلاة باب إثم المار بين يدي المصلي ومسلم كتاب الصلاة باب منع المار بين يدي المصلي.

Scanned by CamScanner

(۸)

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَاصٍ -رضی الله تعالی عنه- قَالَ:

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ -ﷺ- يَقُوْلُ:

مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ شُرْبَةً لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد نبوی نقل فرماتے ہیں:

جو آدمی ایک مرتبہ شراب پیتا ہے اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوتی، پھر اگر توبہ کرے تو اس کی توبہ اللہ قبول فرماتے ہیں[1]

[1] رواه النسائي الأشربة باب ذكر الرواية المبينة عن صلوات شارب الخبر.

(۹)

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ -رضی الله تعالی عنهما- عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ:

مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً فَقَدْ بَرِئَ مِنَ اللهِ تَعَالٰى وَبَرِئَ اللهُ تَعَالٰى مِنْهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ارشاد نبوی نقل فرماتے ہیں:

جو آدمی کھانے کا کوئی سامان چالیس رات (ودن) تک بچا کر رکھتا ہے (اور بیچتا نہیں اور لوگ اس کیلئے پریشان ہوتے ہیں) تو وہ اللہ تعالیٰ سے بے تعلق ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے بے تعلق ہو جاتے ہیں[1]

[1] مسند إمام أحمد: ۲/۳۳.

Scanned by CamScanner

(۱۰)

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - رضی الله تعالی عنه -
عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ:
إِذَا بَلَغَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً آمَنَهُ اللهُ مِنْ
أَنْوَاعِ الْبَلَايَا مِنَ الْجُنُوْنِ وَالْبَرَصِ وَالْجُذَامِ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشادِ نبوی نقل کیا ہے:
جب کوئی مسلمان چالیس سال کا ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو کئی بلاؤں سے محفوظ فرما دیتے ہیں، یعنی جنون، سفید داغ اور کوڑھ کے مرض سے[1]

[1] مسند إمام أحمد: ۸۹/۲.

(۱۱)

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو - رضی الله تعالی عنهما - قَالَ:
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ - ﷺ -:
أَرْبَعُوْنَ خَصْلَةً - أَعْلَاهَا مَنِيْحَةُ الْعَنْزِ - مَا مِنْ عَامِلٍ
يَعْمَلُ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا وَتَصْدِيْقَ مَوْعُوْدِهَا إِلَّا
أَدْخَلَهُ اللهُ بِهَا الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ارشادِ نبوی نقل کیا ہے:
چالیس اعمال ہیں- جن میں سب سے اعلیٰ عمل بکری کا عطیہ ہے (دودھ کیلئے) ان اعمال میں سے کوئی بھی عمل اگر کوئی کرے جبکہ ثواب کی امید رکھے اور اس پر جو وعدہ ہے اس کا یقین کرتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کی وجہ سے جنت میں داخل کرے گا[1]

[1] بخاری، کتاب الهبة باب فضل المنيحة.

Scanned by CamScanner

(۱۲)

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ- رضی اللہ تعالی عنہ- قَالَ:
حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ- ﷺ-
اِنَّ اَحَدَکُمْ یُجْمَعُ خَلْقُہٗ فِیْ بَطْنِ اُمِّہٖ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا ثُمَّ یَکُوْنُ عَلَقَۃً مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ یَکُوْنُ مُضْغَۃً مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ یُرْسِلُ اللّٰہُ اِلَیْہِ الْمَلَکَ فَیَنْفُخُ فِیْہِ الرُّوْحَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد نبوی نقل کیا ہے کہ:
تم میں سے ہر ایک کی پیدائش کے مادہ کو اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن جمع رکھا جاتا ہے، پھر چالیس دن جما ہوا خون رہتا ہے، پھر چالیس دن گوشت کا لوتھڑا رہتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ اس کے پاس فرشتہ بھیجتا ہے جو اس میں روح ڈالتا ہے[1]

[1] بخاری، کتاب القدر باب فی القدر ومسلم کتاب القدر باب کیفیۃ الخلق فی بطن أمہ.

(۱۳)

عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ- رضی اللہ تعالی عنہ- قَالَ:
سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ- ﷺ- یَقُوْلُ:
اَلْاَبْدَالُ یَکُوْنُوْنَ بِالشَّامِ وَھُمْ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا کُلَّمَا مَاتَ رَجُلٌ اَبْدَلَ اللّٰہُ مَکَانَہٗ رَجُلًا یُسْقٰی بِھِمُ الْغَیْثُ وَیُنْتَصَرُ بِھِمُ الْاَعْدَاءُ وَیُصْرَفُ عَنْ اَھْلِ الشَّامِ بِھِمُ الْعَذَابُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:
ابدال شام میں رہتے ہیں اور وہ چالیس آدمی ہیں، ان میں سے جب کوئی مرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ دوسرے کو کر دیتے ہیں، ان کے واسطہ سے بارش مانگی جاتی ہے اور دشمنوں پر غلبہ پایا جاتا ہے اور ان کی وجہ سے اہل شام سے عذاب دور رکھا جاتا ہے[1]

[1] رواہ أحمد: ۱/۱۱۲ فی کشف الخفاء ومزیل الإلباس (۱/۲۶)، یتقوی بتعدد الطرق الکثیرۃ أحسنہا ما رواہ أحمد، رجالہ رجال الصحیح إلا شریح لکنہ ثقۃ.

Scanned by CamScanner

(۱۴)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رضی الله تعالی عنه-
عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ-
حَقُّ الْجَارِ اَرْبَعُوْنَ دَارًا هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَ
هٰكَذَا يَمِيْنًا وَشِمَالًا وَقُدَّامًا وَخَلْفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے نقل فرمایا ہے:
پڑوس کا حق چالیس گھروں تک ہوتا ہے، ہر چہار طرف دائیں وبائیں اور آگے و پیچھے[1]

[1] رواه أبو يعلى الموصلي وهو ضعيف (جمع الفوائد: ۲/ ۱۷۱) و في كشف الخفاء (۱/۳۲۸) ذكر له متابعات.

(۱۵)

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ -رضی الله تعالی عنه-
عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- يَقُوْلُ:
يُرَى الرَّجُلُ الْوَاحِدُ تَتْبَعُهُ اَرْبَعُوْنَ امْرَاَةً يَلُذْنَ بِهٖ
مِنْ قِلَّةِ الرِّجَالِ وَكَثْرَةِ النِّسَاءِ

حضرت ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد نبوی منقول ہے:
(قیامت کے قریب) دیکھا جائے گا کہ ایک آدمی کے پیچھے اور اس کی پناہ میں چالیس (چالیس) عورتیں ہوں گی کیونکہ اس زمانہ میں مردوں کی قلت ہوگی اور عورتوں کی کثرت ہوگی[1]

[1] بخاری، کتاب الزکاة باب الصدقة قبل الرد.

(۱۶)

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - رضی الله تعالى عنه -
عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ:
مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدٍ جَمَاعَةً أَرْبَعِينَ لَيْلَةً لَا تَفُوتُهُ الرَّكْعَةُ الْأُولَى مِنْ صَلٰوةٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عِتْقًا مِنَ النَّارِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:

جو آدمی مسجد میں جماعت کے ساتھ چالیس دن اس طرح نماز پڑھے کہ کسی نماز میں اس کی پہلی رکعت فوت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جہنم سے آزادی لکھ دیں گے[1]

[1] ابن ماجه، أبواب المساجد باب صلاة العشاء والفجر في جماعة.

(۱۷)

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ - رضی الله تعالى عنه - قَالَ:
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ - ﷺ -
إِنَّ فِي النَّارِ حَيَّاتٍ كَأَمْثَالِ الْبُخْتِ تَلْسَعُ إِحْدَاهُنَّ اللَّسْعَةَ فَيَجِدُ حَمْوَتَهَا أَرْبَعِينَ خَرِيفًا

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد نبوی نقل فرماتے ہیں:

جہنم میں بختری اونٹوں کی مانند سانپ ہیں جو ایک مرتبہ کاٹیں گے تو آدمی چالیس سال تک اس کی سوزش محسوس کرے گا[1]

[1] مسند أحمد: ۴/۱۹۱.

Scanned by CamScanner

(۱۸)

عَنِ النَّوَاسِ بْنِ سَمْعَانَ -رضی اللہ تعالی عنہ-

قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ-ﷺ-

مَا لُبْثُ الدَّجَّالِ فِي الْأَرْضِ؛ قَالَ: أَرْبَعُوْنَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں:

ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول دجال زمین میں کتنا رہے گا؟ فرمایا کہ چالیس دن، ایک دن ایک سال کے برابر، ایک دن ایک ماہ کے برابر، ایک دن ایک ہفتہ کے برابر، بقیہ دن تمہارے دنوں کی طرح ہوں گے[1]

[1] مسلم، کتاب الفتن باب ذکر الدجال وصفتہ۔

(۱۹)

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو -رضی اللہ تعالی عنہما- قَالَ:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ-ﷺ-

إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِيْنَ يَسْبِقُوْنَ الْأَغْنِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الْجَنَّةِ بِأَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ ارشاد نبوی نقل فرماتے ہیں:

فقراء مہاجرین قیامت کے دن اغنیاء سے چالیس سال پہلے جنت میں جائیں گے[1]

[1] مسلم، کتاب الزھد، حدیث: ۳۷

Scanned by CamScanner

(۲۰)

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ - رضی الله تعالی عنهما -
اَنَّ النَّبِیَّ - ﷺ - قَالَ:
یَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِیْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِیَائِهِمْ
بِاَرْبَعِیْنَ خَرِیْفًا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:
فقراء مسلمین اپنے مالداروں کے مقابلہ میں چالیس سال قبل جنت میں جائیں گے[1]

---

[1] ترمذی، أبواب الزهد باب ماجاء أن فقراء المهاجرين يدخلون الجنة الخ.
وفی هامش جامع الأصول (٦٧٤/٤) حديث حسن.

(۲۱)

عَنْ اَبِیْ رَزِیْنٍ الْعُقَیْلِیِّ - رضی الله تعالی عنه -
عَنِ النَّبِیِّ - ﷺ -:
رُؤْیَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ اَرْبَعِیْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:
مومن کا خواب نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے[1]

---

[1] ترمذی، أبواب الرؤيا باب ماجاء إذا رای فی المنام مایکره.
وفی هامش جامع الأصول (٥٢٣/٢) وهو حديث حسن.

(٢٢)

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ -رضی اللہ تعالی عنہ- قَالَ:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ -ﷺ-:

مَا مِنْ حَاکِمٍ یَحْکُمُ بَیْنَ النَّاسِ اِلَّا جَاءَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَمَلَكٌ یَأْخُذُ بِقَفَاهُ ثُمَّ یَرْفَعُ رَاْسَهٗ اِلَی السَّمَاءِ فَاِنْ قَالَ اَلْقِهٖ اَلْقَاهُ فِیْ مَهْوَاةٍ اَرْبَعِیْنَ خَرِیْفًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد نبوی نقل فرماتے ہیں:

لوگوں کے درمیان جو بھی فیصلہ کا کام کرنے والا ہے قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ ایک فرشتہ اس کی گدی پکڑے ہوگا اور اس کا سر آسمان کی طرف اٹھائے گا، اگر حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اس کو پھینک دو تو وہ اس کو چالیس سال کی مسافت کی گہرائی رکھنے والے گڑھے میں پھینک دے گا[1]

[1] ابن ماجہ، أبواب الأحکام، باب ذکر القضاة.

(٢٣)

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ -رضی اللہ تعالی عنہما-

اَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ:

لَا تَسْأَلِ الْمَرْاَةُ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِیْ غَیْرِ کُنْهِهٖ فَتَجِدُ رِیْحَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِیْحَهَا لَتُوْجَدُ مِنْ مَسِیْرَةِ اَرْبَعِیْنَ عَامًا

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ارشاد نبوی نقل فرماتے ہیں:

جو عورت اپنے شوہر سے بے ضرورت طلاق مانگتی ہے وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گی، جبکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے محسوس کی جاتی ہے[1]

[1] ابن ماجہ، أبواب الطلاق باب کراهیة الخلع للمرأة.

Scanned by CamScanner

(۲۴)

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَاصٍ - رضی الله تعالى عنه -
قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ - ﷺ -:
مَنْ سَأَلَ وَلَهُ أَرْبَعُوْنَ دِرْهَمًا فَهُوَ مُلْحِفٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:
جس کے پاس چالیس درہم ہوں اور پھر بھی وہ سوال کرے تو ایسا شخص بے جا اصرار و سوال کرنے والا ہے[1]

---

[1] نسائی، کتاب الزکاة، باب من الملحف.
وفی هامش جامع الأصول: ١٠/١٥٤، إسناده حسن.

(۲۵)

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو - رضی الله تعالى عنهما - قَالَ:
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ - ﷺ -:
مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيْحَهَا لَيُوْجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ أَرْبَعِيْنَ عَامًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:
جو مسلمان کسی عہد و پیمان والے غیر مسلم کو قتل کرے گا وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے محسوس کی جاتی ہے[1]

---

[1] بخاری، کتاب الجهاد، باب إثم من قتل معاهدا بغیر جرم.

Scanned by CamScanner

(۲۶)

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ - رضی الله تعالی عنه -

عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - :

اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا اُمَّةٌ وَلَمْ يُخْلِصْ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا فِي الدُّعَاءِ لِمَيِّتِهِمْ اِلَّا وَهَبَهُ اللهُ تَعَالٰى لَهُمْ وَغَفَرَ لَهٗ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:

چالیس آدمی ایک امت ہوتے ہیں اور اگر چالیس آدمی اپنے مردہ کے لئے اخلاص کے ساتھ دعا مانگتے ہیں تو اللہ تعالیٰ وہ مردہ ان کو دیدیتے ہیں اور اس کی مغفرت فرمادیتے ہیں[1]

---

[1] رواه الخليلي في مشيخته.
التيسير شرح الجامع الصغير: ١/١٤١

(۲۷)

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ - رضی الله تعالی عنه -

اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ - ﷺ - قَالَ:

مَنْ حَفَرَ بِئْرًا فَلَهٗ اَرْبَعُوْنَ ذِرَاعًا عَطَنًا لِمَاشِيَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:

جو آدمی کوئی کنواں کھودتا ہے تو اس کیلئے جانوروں کے پانی پینے کیلئے چالیس ہاتھ کا گھاٹ ہوتا ہے[1]

---

[1] ابن ماجه، أبواب الأحكام باب حريم البئر.

Scanned by CamScanner

(٢٨)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رضی الله تعالی عنه- قَالَ:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ -ﷺ-:

اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُوْنَ وَمِائَةُ صَفٍّ ثَمَانُوْنَ مِنْهَا مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَاَرْبَعُوْنَ مِنْ سَائِرِ الْاُمَمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد نبوی مروی ہے:

اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی، ان میں سے اسی اس امت کی ہوں گی اور چالیس بقیہ ساری امتوں کی ہوں گی[1]

---

[1] ترمذی، أبواب صفة الجنة، باب ما جاء فی کم صف أهل الجنة. قال الترمذی: حدیث حسن.

(٢٩)

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ -رضی الله تعالی عنه-

عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ:

مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰهِ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا ظَهَرَتْ یَنَابِیْعُ الْحِکْمَةِ مِنْ قَلْبِهٖ عَلٰی لِسَانِهٖ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:

جو آدمی چالیس دن تک اللہ کے لئے اخلاص اختیار کرے تو اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت وعلم کے چشمے جاری ہوتے ہیں[1]

---

[1] رواه أبو نعيم بسند ضعيف ورواه أحمد وغيره عن مكحول مرسلا (كشف الخفاء: ٢/٢٢٤).

Scanned by CamScanner

(۳۰)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رضی الله تعالی عنه-

اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ -ﷺ- قَالَ:

اِقَامَةُ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللهِ خَیْرٌ مِنْ مَطَرِ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً فِیْ بِلَادِ اللهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد نبوی مروی ہے:

اللہ کی حدود و سزاؤں میں سے کسی حد و سزا کا جاری کرنا اللہ کی زمین میں چالیس رات کی بارش سے بہتر ہے[1]

[1] نسائی، کتاب السارق، باب الترغیب فی إقامة الحد.

(۳۱)

عَنْ عَلِیٍّ -رضی الله تعالی عنه- قَالَ:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ -ﷺ-:

فِی الْغَنَمِ فِیْ كُلِّ اَرْبَعِیْنَ شَاةً شَاةٌ

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:

بکریوں کی زکاۃ میں ہر چالیس بکری میں ایک بکری ہے[1]

[1] أبو داؤد کتاب الزکاة باب فی زکاة السائمة.
وفی هامش جامع الأصول (٤/٥٨٥) حدیث حسن.

Scanned by CamScanner

(۳۲)

عَنْ عَلِيٍّ -رضی الله تعالی عنه- قَالَ:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ -ﷺ-:

هَاتُوْا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:

دراہم (چاندی کی زکاۃ) میں ہر چالیس میں ایک درہم ادا کرو (جبکہ کسی کے پاس دوسو درہم ہوں تو اسی حساب سے ادائیگی ہوگی)[1]

[1] الترمذی، أبواب الزكاة، باب ماجاء في زكاة الذهب والورق.

(۳۳)

عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -رضی الله تعالی عنها-

عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-:

مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُقْبَلْ لَهُ صَدَقَةٌ أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

بعض ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ارشاد نبوی نقل کیا ہے:

جوآدمی کسی غیب کی بات بتانے کا دعویٰ کرنے والے کے پاس جاتا ہے اوراس سے کسی چیز کی بابت معلوم کرتا ہے تو اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کی جاتی[1]

[1] مسلم، كتاب السلام، باب تحريم الكهانة وإتيان الكهان.

Scanned by CamScanner

(۳۴)

عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ -رضی اللہ تعالی عنہ-

اَتَی رَسُوْلَ اللہِ -ﷺ- رَجُلٌ فَقَالَ:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ وَمَغْفِرَتُہٗ

فَقَالَ -ﷺ-: اَرْبَعُوْنَ

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرماتے ہیں کہ:

ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور سلام کیا یہ کہہ کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ومغفرتہ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چالیس نیکیاں ملیں[1]

[1] ابن ماجہ، أبواب السلام، باب کیف السلام.

(۳۵)

عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ عَبَّاسٍ -رضی اللہ تعالی عنہ- قَالَ:

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللہِ -ﷺ- یَقُوْلُ:

مَا مِنْ اَرْبَعِیْنَ مِنْ مُؤْمِنٍ یَشْفَعُوْنَ لِمُؤْمِنٍ اِلَّا شَفَّعَهُمُ اللہُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:

جو بھی چالیس اہل ایمان کسی مومن کیلئے حق تعالیٰ سے (نماز جنازہ میں) سفارش کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی سفارش ضرور قبول فرماتے ہیں[1]

[1] ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فیمن صلی علیه جماعة من المسلمین.

Scanned by CamScanner

(٣٦)

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ - رضی اللہ تعالی عنہ -

عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -:

لَا يَزَالُ أَرْبَعُوْنَ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِيْ قُلُوْبُهُمْ عَلٰى قَلْبِ إِبْرَاهِيْمَ يَرْفَعُ اللّٰهُ بِهِمْ عَنْ أَهْلِ الْأَرْضِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:

میری امت میں برابر چالیس آدمی ایسے رہتے ہیں جن کے دل حضرت ابراہیمؑ جیسے ہوتے ہیں، ان کے واسطے سے زمین والوں سے شر دور کیا جاتا ہے[1]

[1] أبو نعیم ذکره فی کشف الخفاء: ١/٢٦.

(٣٧)

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ - رضی اللہ تعالی عنہ -

عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -:

لَيْسَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ - يَعْنِيْ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ - نَبِيٌّ وَ أَنَّهٗ نَازِلٌ فَإِذَا رَأَيْتُمُوْهُ فَاعْرِفُوْهُ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً ثُمَّ يُتَوَفّٰى فَيُصَلِّيْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد نبوی مروی ہے:

میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے اور وہ اوپر سے اتریں گے، جب ان کو دیکھنا تو پہچان لینا، وہ زمین میں چالیس سال رہیں گے، پھر ان کی وفات ہوگی اور مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے[1]

[1] أبو داؤد، کتاب الملاحم، باب خروج الدجال.

Scanned by CamScanner

(۳۸)

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ - رضی الله تعالی عنه - قَالَ:
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -ﷺ-:
اِنَّ فِی النَّارِ عَقَارِبَ کَاَمْثَالِ الْبِغَالِ الْمُوْکَفَةِ تَلْسَعُ
اِحْدَاهُنَّ اللَّسْعَةَ فَیَجِدُ حُمُوَّتَهَا اَرْبَعِیْنَ خَرِیْفًا

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد نبوی منقول ہے:
جہنم میں ایسے بچھو ہیں جیسے کاٹھی لگے ہوئے خچر، وہ ایک ڈنک ماریں گے تو آدمی چالیس سال تک اس کی سوزش محسوس کرے گا۔[1]

---

[1] مسند أحمد: ۱۹۱/٤.

(۳۹)

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَاصٍ - رضی الله تعالی عنه -
قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -ﷺ-:
لَوْ اَنَّ رَصَاصَةً مِثْلَ هٰذِهٖ - وَاَشَارَ اِلٰی مِثْلِ الْجُمْجُمَةِ -
اُرْسِلَتْ مِنْ رَاْسِ السِّلْسِلَةِ لَسَارَتْ اَرْبَعِیْنَ خَرِیْفًا
اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ قَبْلَ اَنْ تَبْلُغَ اَصْلَهَا اَوْ قَعْرَهَا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد نبوی نقل فرمایا ہے:
اگر لوہے کا ٹکڑا - جو اس شیشی کے برابر ہو - جہنم کی زنجیر کے اوپری کنارے سے نیچے کو پھینکا جائے تو اس کی تہہ تک پہنچنے سے پہلے چالیس سال تک رات و دن چلتا رہے گا۔[1]

---

[1] ترمذی، أبواب صفة جهنم، باب ٦ جاء

Scanned by CamScanner

(۴۰)

عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ -رضی الله تعالی عنه- قَالَ:
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ -ﷺ-:
لَقَدْ ذُكِرَ لَنَا اَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيْعِ الْجَنَّةِ مَسِيْرَةُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَلَيَاْتِيَنَّ عَلَيْهَا يَوْمٌ وَهِيَ كَظِيْظٌ مِّنَ الزِّحَامِ

حضرت عبداللہ بن غزوان رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا ہے:
ہم سے یہ ذکر کیا گیا ہے (اور ذکر کرنے والے اللہ کے رسول ﷺ ہی تھے) کہ جنت کے دروازوں کے دو پٹوں کے درمیان چالیس سال کی مسافت کا فاصلہ ہے اور ان پٹوں پر ایک دن آئے گا کہ یہ پٹ و دروازے بھیڑ سے بھرے ہوں گے[1]

[1] مسلم، کتاب الزهد، حدیث: ۱٤

تعارف
انجمن تعلیماتِ دین

انجمن تعلیمات دین ایک تعلیمی و دینی انجمن ہے، جس کا قیام ایسے وقت اور حالات کے تحت وجود میں آیا کہ جہاں پسماندگی اور ناخواندگی کے سبب لوگ ارتداد اور غیروں کے رسم و روایت کے مکمل شکار ہو چکے تھے، چھٹھ، دیوالی اور پوجا جیسے شرکیہ عمل کے خوگر ہو گئے تھے، بعض گاؤں کا حال اس حد تک ابتر ہو چکا تھا کہ ان کی تعداد کم ہونے اور مسجد نہ ہونے کی وجہ سے مسلمان اپنی پہچان تقریباً کھو چکے تھے، اس وقت بعض گاؤں میں عاریۃً زمین پر ٹاٹ کی مسجد بنا کر نماز کے ساتھ بچوں کی تعلیم کا انتظام کیا گیا، اور اب اس انجمن کی تمام تر کوشش قوم کے بچوں کو دینی و عصری تعلیمات سے آراستہ و پیراستہ کرنا ہے، تاکہ وہ دین و دنیا دونوں میدانوں میں خودکفیل ہو سکیں، اور تعلیم کے باوجود محتاجگی کا احساس نہ ہو، اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تعلیمات سے باقاعدہ بہرہ ور ہوں، تاکہ اگر ایک طرف دین کے عالم و سچے رہبر ہوں تو دوسری طرف عصری و دنیاوی مسائل میں قوم کی رہنمائی

Scanned by CamScanner

کرسکیں، انہیں بنیادی باتوں کومدنظر رکھتے ہوئے احقر نے بزرگانِ دین کے مشوروں اور علماء کرام کی نگرانی میں یہ انجمن ۲۰۱۱ء میں قائم کی، جس کے تحت بحمد للہ اس وقت تک اکیس (۲۱) مکاتب قائم ہو چکے ہیں، جو علاقوں میں بچوں کی تعلیم وتربیت کا بہترین فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

انجمن تعلیمات دین کے تحت چلنے والے مکاتب اسلامیہ درج ذیل ہیں:

۱- مدرسہ ابوبکر صدیقؓ چھوٹی مسجد کٹھملیا، مشرقی چمپارن، بہار

۲- مدرسہ عمر فاروقؓ سرونا، مشرقی چمپارن، بہار

۳- مدرسہ عثمان غنیؓ ہرزرینا، مشرقی چمپارن، بہار

۴- مدرسہ علی مرتضیٰؓ بھلوہیاں، مشرقی چمپارن، بہار

۵- مدرسہ عبدالرحمٰن بن عوفؓ، ہراج، مشرقی چمپارن، بہار

۶- مدرسہ سعد بن وقاصؓ، بیلا بیجو پتاہی، مشرقی چمپارن، بہار

۷- مدرسہ حضرت زبیر بن عوامؓ، شیخ پورہ، مشرقی چمپارن، بہار

۸- مدرسہ طلحہؓ دھنوجی، مشرقی چمپارن، بہار

۹- مدرسہ سعید بن زیدؓ، قصبہ کپور پکڑی دکھن ٹولہ، مشرقی چمپارن، بہار

۱۰- مدرسہ ابوعبیدہ بن جراحؓ، کولانسی مشرقی چمپارن، بہار

۱۱- مدرسہ خالد بن ولیدؓ، چھمی مشرقی چمپارن، بہار

۱۲- مدرسہ ابوہریرہؓ، پنڈت پور مشرقی چمپارن، بہار

۱۳- مدرسہ امیر حمزہؓ، پرسونی پتاہی مشرقی چمپارن، بہار

۱۴- مدرسہ عبداللہ بن مسعودؓ، بلوا پتاہی مشرقی چمپارن، بہار

۱۵- مدرسہ عباس اسلام پور ٹولہ، کٹھملیا، مشرقی چمپارن، بہار

۱۶- مدرسہ ابی بن کعب، مقام و پوسٹ خیری، وایا بنجریا، مشرقی چمپارن بہار

۱۷- مدرسہ حسین بی علی، مقام پرسونی، پوسٹ ہرناتھ پور، مشرقی چمپارن بہار

۱۸- مدرسہ صدیقیہ مسجد صدیق جامع مسجد کٹھملیا، مشرقی چمپارن، بہار

۱۹- مدرسہ عبیدیہ قاسم العلوم، بسولی، گنون، گھنشیام پور، ضلع دربھنگہ

۲۰- مدرسہ تعلیم القرآن، قصبہ کپور پکڑی مشرقی چمپارن، بہار

۲۱- مدرسہ عظیم البنات، فتوحہ پکڑیا تھانہ چھوڑادانو مشرقی چمپارن، بہار

۲۲- مدرسہ نور الاسلام، بٹوا پوسٹ کٹھملیا، تھانہ شکارگنج، مشرقی چمپارن، بہار

۲۳- مدرسہ صدیقیہ ساکن للوا پوسٹ، نیموہیا گھوڑا صہن مشرقی چمپارن بہار

۲۴- مدرسہ ضیاء القرآن، متوواوا، چریّا بازار، مشرقی چمپارن بہار

Scanned by CamScanner

۲۵-مدرسہ حبیب العلوم، رام پور کھجوریا، مشرقی چمپارن بہار

ان مکاتب میں الحمدللہ کل ۳۵/ اساتذہ کام کررہے ہیں، نیز ایک مبلغ ایک نگراں، ایک منشی خدمت پر مامور ہیں، جبکہ کچھ علاقوں میں ایسے مکاتب کی ابھی سخت ضرورت ہے جووسائل کی کمی کی وجہ سے قائم نہیں ہوپارہے ہیں، بحمدہ تعالیٰ ابھی حال ہی میں اکابر کے مشورے سے ایک قطعۂ زمین مرکز اور دفتر وغیرہ کی ضرورت کے پیش نظر خرید لی گئی ہے، لیکن ابھی اس کی پوری قیمت کی ادائیگی نہیں ہوسکی ہے، اس وقت فوری طور پر اس کی ادائیگی قلتِ سرمایہ کی بناء پر انجمن کے لئے ایک اہم مسئلہ ہے۔عاجز راقم السطور تمام اہل خیر اور علم دوست حضرات سے گذارش کرتا ہے کہ اس اہم دینی خدمت کو انجام دینے میں ہمارے ساتھ شریک ہوکر آخرت کی لازوال نعمتوں کے حق دار بنیں، اور قوم وملت کی خدمت میں حصہ دار بن کر اجرِ عظیم کے مستحق ہوں۔ إِنَّ اللهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ۔

جن اکابر علماء کی سرپرستی حاصل ہے، ان میں سرِفہرست عالم جلیل استاذ الاساتذہ فقیہ الاسلام حضرت مولانا مفتی سید محمد عبیداللہ صاحب

الاسعدی مدظلہ العالی شیخ الحدیث وصدر مفتی جامعہ عربیہ ہتورا، باندہ، یوپی کی ذات گرامی ہے، جن کے فیوض وبرکات سے چندسالوں میں انجمن نے نمایاں خدمات انجام دی ہیں جومحتاج تعارف نہیں، ان کے علاوہ اکابر علماء دیوبند وعلماء ہتورا (باندہ) کی دعائیں بھی ہمہ وقت شامل حال ہیں۔

اللہ پاک ہرطرح کے شرور وفتن سے ادارہ کی حفاظت فرمائے اور احقر کی خدمات کو قبول فرماکر ذخیرۂ آخرت بنائے، کہ یہی ایک مومن کی آرزو اور تمنا ہوتی ہے۔

شہادت ہے مقصود ومطلوبِ مومن * نہ مالِ غنیمت نہ کشور کشائی

(اقبال)

احقر

محمد عبدالرؤف اسعدی

خادم انجمن ہٰذا

9162933470, 9470090220

اپیل

حضرت مولانا مفتی سید محمد عبید اللہ الاسعدی صاحب مدظلہ العالی
شیخ الحدیث وصدر مفتی جامعہ عربیہ ہتورا ضلع باندہ یوپی

انجمن تعلیمات دین کٹھملیا جس کا صدر مقام کٹھملیا ضلع مشرقی چمپارن ہے، اور ذمہ دار قاری عبدالرؤف صاحب ہیں، اس انجمن کے واسطے سے ڈھاکہ ضلع مشرقی چمپارن کے علاقہ واطراف میں مکاتب کا کام ہورہا ہے، بحمداللہ بڑا نفع ہے۔

مشورہ ونگرانی میری اور دوسرے حضرات کی بھی ہے، انجمن کے لئے ایک مرکز ودفتر وغیرہ کی ضرورت کا احساس کرکے کٹھملیا میں ایک زمین فراہم کی گئی ہے، اب تعمیری مرحلہ درپیش ہے، مسجد کی تعمیر کا بھی منصوبہ ہے، اہل خیر حضرات سے مرحومین کے ایصال ثواب اور صدقۂ جاریہ کے طور پر تعاون کی درخواست ہے، حق تعالیٰ بہترین اجر عطا فرمائے، فقط

محمد عبید اللہ الاسعدی غفرلہ

جامعہ عربیہ ہتورا، باندہ، بتاریخ ۷/۱/۷ ۱۴۳ھ

Scanned by CamScanner

۲۱۔ اسلام کے آداب معاشرت
۲۲ اجتہاد و تقلید
۲۳ فقہ حنفی
۲۴۔ تہتر فرقوں والی حدیث
۲۵ اہل حق
۲۶۔ ڈاکٹر ذاکر نائک کے افکار و خیالات
۲۷۔ اصلاح المسلمین
۲۸۔ سیرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
۲۹۔ تاریخ جامعہ عربیہ ہتھورا باندہ
۳۰ سوانح مولانا محمد مرتضی صاحب
۳۱ اختلاف کے آداب و احکام
۳۲ سیرت تابعین
۳۳ اعتکاف
۳۴ حقیقت نما
۳۵ حدیث کے چند گوشے
۳۶ اہل سنت والجماعت کے کلامی فقہی مکاتب یا اصولی و فرعی مذاہب اور اسکے اجمالی اسباب
۳۷ تعزیات کالین دین
۳۸ سود اور نقطہ نظر
۳۹ الربا

(مسلسل)

جمع کردہ۔ محمد بلال سلطانپوری۔
جامعہ عربیہ ہتھورا ضلع باندہ
9839892018

Scanned by CamScanner

تصانیف استاذ الاساتذہ حضرت مولانا و مفتی عبید اللہ الاسعدی مدظلہ العالی قاضی و شیخ الحدیث
و صدر مفتی جامعہ عربیہ ہتھورا ضلع باندہ جنرل سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ و رکن
اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا

(۱) دار العلوم دیوبند (عربی)
(۲) الموجز ״
(۳) سبق الغایات فی نسق الآیات ״
(۴) الحدیث الضعیف و احکامہم ״
(۵) تذکرۃ الصدیق
(۶) مآثر حضرت باندی - علیہ الرحمہ -
(۷) مسائل نماز
۸ احکام نماز احادیث و آثار کی روشنی
(۹) علوم الحدیث
(۱۰) حدیث ضعیف
(۱۱) ولی اللّٰہی
(۱۲) اسلام مکمل دین اور مستقل تہذیب
(۱۳) حیات بعض - سوانح حیات
(۱۴) اصول الفقہ
(۱۵) تسہیل اصو الفقہ
(۱۶) غیر مسلم ممالک میں عشر و خراج
(۱۷) سرگزشت سفر جہاد
(۱۸) اسعاد النحو -
(۱۹) معراج رسول صلی اللہ علیہ وسلم
۲۰ تحدید نسل اور اسلامی تعلیمات

Scanned by CamScanner